بہن کی اولاد کی اولاد محرم ہوتی ہے یا غیر محرم؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بہن کے بچوں کے بچے محرم ہوتے ہیں یا نہیں؟

جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! اپنی بہن کے بچوں کے بچے بھی اپنے لیے محرم ہوتے ہیں۔ تفصیل اس میں یہ ہے کہ بھانجی محرمات (یعنی جن سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نکاح کرنا حرام ہو، ان) میں داخل ہے، اس کی حرمت نصِ قطعی سے ثابت ہے اور فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق اس حرمت میں بالاجماع بھانجی کی اولاد در اولاد نیچے تک شامل ہے۔ اسی طرح قرآن پاک میں خالائیں حرام فرمائی گئیں اور ان میں اپنی خالائیں بھی شامل ہیں اور اپنے ماں باپ کی خالائیں بھی شامل ہیں، لہٰذا بہن کے بچوں کے بچے بھی محرم ہوتے ہیں۔

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے، ان کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: (تم پر حرام کردی گئیں) تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری بھانجیاں۔ (القرآن الکریم، پارہ 04، سورۃ النساء، آیت: 23)

بدائع الصنائع میں مذکور ہے

"قوله تعالى: {وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ} وبنات بنات الأخ والأخت وإن سفلن بالإجماع"

یعنی: ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ "حرام ہوئیں تم پر بھتیجیاں اور بھانجیاں" اس حرمت میں بالاجماع بھائی اور بہن کی بیٹیوں کی بیٹیاں نیچے تک داخل ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب النکاح، جلد2، صفحہ 257، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "لاجرم کتب تفسیر میں اسی آیت کریمہ سے بھائی بہن کی پوتی نواسی کا حرام ابدی ہونا ثابت فرمایا اور کتب فقہ میں انہیں بھتیجی بھانجی میں داخل مان کر محارم ابدیہ میں گنایا، معالم التنزیل میں ہے

"یدخل فیھن بنات اولاد الاخ والاخت وان سفلن"

یعنی: ان محرمات ابدیہ میں بھائی اور بہن کی اولاد کی بیٹیاں خواہ نیچے تک ہوں، داخل ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 406، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

جن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے، ان کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَ خٰلٰتُكُمْ﴾ اور (تم پر حرام کی گئیں) تمہاری خالائیں۔ (القرآن الکریم، پارہ 04، سورۃ النساء، آیت: 23)

تفسیر بغوی میں ہے

"﴿وَ خٰلٰتُكُمْ﴾ جمع خالة، ويدخل فيهن جميع أخوات أمهاتك وجداتك"

ترجمہ: تمہاری خالاؤں میں تمہاری ماؤں اور دادیوں، نانیوں کی ساری بہنیں داخل ہیں۔ (تفسیر بغوی، ج 02، ص 188، دار طیبۃ)

فتاویٰ عالمگیری میں محرمات کو ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "وخالات آبائه وامهاته" یعنی: اپنے باپ دادا، ماں و نانی کی خالائیں (بھی محرمات میں شامل ہیں)۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 273، مطبوعہ بیروت)

بہارِ شریعت میں محرمات کو بیان کرتے ہوئے فرمایا: "(4) پھوپھی (5) خالہ (6) بھتیجی (7) بھانجی۔۔۔ باپ، ماں، دادا، دادی، نانا، نانی، وغیرہم اصول کی پھوپیاں یا خالائیں اپنی پھوپی اور خالہ کے حکم میں ہیں۔ خواہ یہ حقیقی ہوں یا سوتیلی۔۔۔ بھتیجی، بھانجی سے بھائی، بہن کی اولادیں مراد ہیں، ان کی پوتیاں، نواسیاں بھی اسی میں شمار ہیں۔" (بہار شریعت، جلد 02، حصہ 07، صفحہ 22، 21، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4271

تاریخ اجراء: 05 ربیع الثانی 1447ھ / 29 ستمبر 2025ء